قانون محصولات مختص المقام ممالک متحدہ

یعنی

ایکٹ نمبر ۱ بابت سنہ ۱۹۱۴ء

جو کہ

۲۲ فروری سنہ ۱۹۱۴ء کو جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند کی پیشگاہ سے منظور ہوا

جسکو

منشی نکودر یا مل بھلہ مالک مطبع قوانین ہند (جنرل لا ایجنسی)

امرتسر نے

اپنے اہتمام سے شائع کیا

قیمت ۲/ تعداد ۱۲۵۰

جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک متحدہ آگرہ و اودھ بہ اجلاس کونسل کے ایکٹ مندرجہ ذیل کی نسبت عالیجناب نواب گورنر جنرل بہادر نے ۲۲ فروری سنہ ۱۹۱۴ء کو منظوری صادر فرمائی اور وہ اس تحریر کی رو سے بغرض اطلاع عام مشتہر کیا جاتا ہے۔

ایکٹ محصولات مختص المقام ممالک متحدہ نمبر ۱ سنہ ۱۹۱۴ء

تمہید چونکہ یہ مناسب ہے کہ اس قانون کی ترمیم کیجائے جو ممالک متحدہ میں اراضی پر بعض محصولوں کے عاید کئے جانے اور ان محصولوں کی آمدنی کے کام میں لائے جانے کی نسبت ہے۔ اس لئے اس تحریر کی رو سے نیچے لکھے ہوئے حکم قانون کے جاری کئے جاتے ہیں۔

باب ۱
شروع کی باتیں

مختصر نام اور کہاں جاری ہوگا

دفعہ ۱- (۱) اس ایکٹ کا نام ایکٹ محصولات مختص المقام ممالک متحدہ نمبر ۱ سنہ ۱۹۱۴ء ہوگا۔ اور

(۲) یہ ایکٹ اس تمام ملک سے متعلق ہوگا جو بوقت موجودہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک متحدہ کی حکومت میں ہو۔

تعریفیں

دفعہ ۲- اگر مضمون یا عبارت کے ڈھنگ سے کوئی بات خلاف نہ پائی جائے تو اس ایکٹ میں۔

(۱) الفاظ "مالیت سالانہ" سے مراد حسب ذیل ہے۔

(الف) جب بندوبست مالگذاری اراضی کا میعادی ہو تو دو چند تعداد اس مالگذاری اراضی کی جو بوقت موجودہ محال پر تشخیص کیگئی ہو۔

(ب) جب بندوبست میعادی نہ ہو یا جب مالگذاری اراضی کلاً یا جزواً واگذاشت کیگئی ہو یا منقطع کرالی گئی ہو یا کسی معاہدہ خاص سے چھوڑ دی گئی ہو یا عطا کیگئی ہو تو اس تعداد کا دو چند مراد ہے جو اس حالت میں جبکہ بندوبست میعادی ہوتا یا جبکہ مالگذاری واگذاشت نہ کی جاتی یا منقطع نہ کرالی جاتی یا کسی معاہدہ خاص سے چھوڑ نہ دی جاتی یا عطا نہ کیجاتی۔ اس محال پر بطور مالگذاری اراضی تشخیص کیجاتی۔

(۲) الفاظ "ڈسٹرکٹ بورڈ" اور "سرمایہ ضلع" سے الگ الگ ایسا بورڈ اور ایسا سرمایہ ضلع مراد ہے جو ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے ممالک متحدہ نمبر ۳ سنہ ۱۹۰۶ء کے بموجب قایم کیا گیا ہو۔

(۳) لفظ "محال" سے مراد ہر رقبہ مقامی ہے جس پر مالگذاری اراضی کی تشخیص جداگانہ ہوئی ہو یا جو اُس کے ادا کرنے سے جداگانہ معاف ہو۔

(۴) لفظ "اراضی" سے مراد وہ اراضی ہے جسپر مالگذاری تشخیص کیگئی ہے اور اُسمیں وہ اراضی بھی داخل ہے جسکی مالگذاری کلاً یا جزءً واگذاشت کیگئی ہو یا منقطع کرالی گئی ہو یا کسی خاص معاہدہ سے چھوڑ دیگئی ہے یا غلطا کیگئی ہے۔

(۵) الفاظ "مالک اراضی" سے وہ شخص مراد ہے جو ذمہ دار اُس مالگذاری اراضی کے۔ اگرچہ سو ادا کرنیکا ہو جو محال پر تشخیص کیگئی ہو اور اُس میں معافیدار یا دوسرا شخص قابض ایسی اراضی کا داخل ہے جسکی مالگذاری کلاً یا جزءً واگذاشت کیگئی ہو یا منقطع کرالی گئی ہو یا کسی معاہدہ خاص سے چھوڑ دی گئی ہو یا عطا کیگئی ہو۔

(۶) الفاظ "لگان" اور "حقدار قبضہ مستقل" اور "آسامی شرح معین" کے الگ الگ وہی معنے ہونگے جو ایکٹ قبضہ اراضی ملک آگرہ نمبر ۲ ۱۹۰۱ء میں اِن لفظوں کے مقرر کئے گئے ہیں۔

(۷) لفظ "سال" سے مراد وہ سال ہے جو اپریل کی پہلی تاریخ کو شروع ہوتا ہے۔

باب ۲

محصولات مختص المقام

محصولات مختص المقام کا عائد کیا جانا

دفعہ ۳۔ (۱) لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ اودھ کے اندر کسی رقبہ مقامی میں یا ملک آگرہ کے کسی ایسے حصہ کے اندر جو بندوبست استمراری بنارس کے آئین مصدرہ نمبر ۱ ۱۷۹۵ء کا پابند نہ ہو ایک محصول عائد کرے جو رقبہ مقامی مذکور کے اندر ہر محال کی بابت لگایا جائیگا اور ایک معینہ شرح سے تشخیص کیا جائیگا جو محال کی مالیت سالانہ کے ۵ فیصدی سے زیادہ نہ ہو۔

(۲) لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہوگا کہ اِسی طرح کسی رقبہ مقامی میں جو ملک آگرہ کے کسی ایسے حصے کے اندر ہو جو بندوبست استمراری بنارس کے آئین مصدرہ نمبر ۱ ۱۷۹۵ء کا پابند ہو ایک محصول عائد کرے جو رقبہ مقامی مذکور کے اندر ہر محال کی بابت لیا جائیگا اور دو طریقہ ائے ذیل میں سے کسی طریقہ سے تشخیص کیا جائے گا۔

(الف) ایک معینہ یکساں شرح سے جو اُس رقبہ پر جو تشخیص کی تاریخ پر زیر کاشت ہو یا تاریخ مذکور سے عین پہلے کے تین سال کے اندر زیر کاشت رہا ہو دو آنہ فی ایکڑ سے زیادہ نہ ہو۔ یا۔

(ب) رقبہ مذکور پر معینہ مختلف شروح فی ایکڑ کے حساب سے مطابق نوعیت یا مالیت اُن فصلوں کے جو رقبہ مذکور کے مختلف حصوں پر پیدا ہوتی ہوں یا پیدا ہو سکتی ہوں یا مطابق اُس لگان کے جو اُن مختلف حصوں سے وصول ہوتا یا وصول ہو سکتا ہو -

مگر شرط یہ ہے کہ محصول جو حسب فقرہ (ب) کسی ایکڑ پر تشخیص کیا جائے ۶ آنہ سے زیادہ نہ ہو -

مالک اراضی کی ذمہ داری محصولات مختص المقام کے ادا کرنے کی نسبت

دفعہ ۴ - جو محصول دفعہ ۳ کے بموجب عاید کیا جاوے وہ محصول مختص المقام کہلائیگا اور اُس کو مالک اراضی بلاواسطہ اور علاوہ کسی ایسی مالگذاری اراضی کے جو بوقت موجودہ اُس محال پر تشخیص ہوئی ہو اور کسی ایسے ابواب کے جواب سڑکوں کی بابت لئے جاتے ہیں ادا کریگا -

محصولات مختص المقام کا جمع کیا جانا -

دفعہ ۵ - آمدنی اُن محصولات مختص المقام کی جو ہر ضلع میں عاید کئے جائیں سرمایہ ضلع میں جمع کیجائے گی -

باب ۳

محصولات کا وصول کیا جانا اور اُسکے متعلق چارہ ہائے کار

محصولات کا وصول کیا جانا

دفعہ ۶ - کل رقمیں جو کسی محصول مختص المقام کی بابت واجب الادا ہوں مثل ایسی بقایائے مالگذاری اراضی کے قابل وصول ہونگی جو اُس محال کی بابت واجب الادا ہو جس پر محصول عاید کیا گیا ہے -

مالک اراضی کا حق رقبہ جات بندوبست استمراری میں اسامیوں سے محصول مختص المقام وصول کرنے کی نسبت -

دفعہ ۷ - جو محصول مختص المقام دفعہ ۳ کی ذیل تحتی (۲) کے بموجب عاید کیا جاوے وہ مالک اراضی کو -

(۱) حقدار قبضہ مستقل یا آسامی شرح معین یا آسامی معافیدار لگان سے اُس کل رقم کی حد تک جو اُسکی اراضی مقبوضہ کی بابت ادا کیجائے قابل وصول ہوگا - اور

(۲) کسی دوسرے آسامی سے رقم مذکور کے آدھے کی حد تک قابل وصول ہوگا -

مالک اراضی کا حق ملک اودھ میں نسبت وصول کرنے محصول مختص المقام کے مالکان ٹنکی اور مستقل ٹھیکہ داروں اور ایسے اشخاص سے جو اراضی پر بطور دوامی معافی لگان قابض ہوں

دفعہ ۸ - جس حالت میں کہ محصول مختص المقام ملک اودھ میں حسب دفعہ تحتی (۱) دفعہ ۳ کسی محال پر عاید کیا جائے تو مالک اراضی کو جائز ہوگا کہ محصول مذکور کو محال کے اندر کی اراضی کے ایسے مالک ٹنکی یا مستقل ٹھیکہ دار سے جس کا لگان کسی عدالت

مجاز نے مقرر یا قلمبند کردیا ہو یا ایسے شخص سے جو محال کے اندر کی اراضی پر بطور دوامی معافی لگان قابض ہو تا حد ذیل وصول کرے یعنی مالک شکمی یا ٹھیکہ دار مذکور سے اس قدر رقم جو ایسی رقم سے جو بشرح ۲½ فیصد اُس اراضی کی مالیت سالانہ کے جو اُسکے قبضہ میں ہو محسوب کیجائے وہی تناسب رکھتی ہو جو تناسب مالیت سالانہ مذکور بعد اسکے کہ اُس میں سے لگان مقرر شدہ یا قلمبند شدہ مذکور منہا کیا جائے مالیت سالانہ مذکور کے نصف سے رکھتی ہو اور شخص مذکور سے اُس قدر رقم جو اُسکی اراضی مقبوضہ کی مالیت سالانہ کے ۲½ فیصد کے برابر ہو۔ اور

(الف) اگر اس ایکٹ کے شروع ہونے کی تاریخ پر وہ محصول پولیس دیہہ جو بموجب ایکٹ محصولات مختص المقام و محصول پولیس دیہہ نمبر ۲ سنہ ۱۹۱۰ء بابت اراضی مذکور قابل ادا ہو مالک شکمی یا مستقل ٹھیکہ دار یا شخص مذکور سے کلاً قابل وصول تھا تو مالک شکمی یا مستقل ٹھیکہ دار یا شخص مذکور سے کل رقم تفاوت جو درمیان ایسی رقم کے جو بشرح ۲½ فیصد مالیت سالانہ مذکور کے محسوب کیجائے اور اُس رقم کے ہو جو اُسپر اُس شرح فیصد سے محسوب کی جائے جو محال مذکور پر بطور محصول مختص المقام قابل وصول ہو۔ اور

(ب) اگر تاریخ مذکور پر محصول پولیس دیہہ مالک شکمی یا مستقل ٹھیکہ دار یا شخص مذکور سے جزءً قابل وصول تھا۔ تو مالک شکمی یا مستقل ٹھیکہ دار مذکور سے اُس قدر رقم جو تفاوت مذکور سے تناسب متذکرہ بالا رکھتی ہو اور شخص مذکور سے تفاوت مذکور کی پوری رقم۔

تشریح۔ اس دفعہ میں کسی محال کی مشمولہ اراضی کی مالیت سالانہ سے اُس مالگذاری اراضی کا دو چند مراد ہے جو مالک اعلیٰ بابت اراضی متعلقہ کے ادا کرتا ہو۔

مالک اراضی کا حق نسبت وصول کرنے حصہ محصول مختص المقام کے شریک سے

دفعہ ۹۔ جس مالک اراضی نے کسی شریک کیطرف سے کوئی ایسی رقم ادا کی ہو جو اُس شریک سے بابت محصول مختص المقام کے قابل وصول ہو اُس کو اختیار ہوگا کہ اُس شریک سے وہ رقم وصول کرلے۔

وصول کرنے کے طریقے بعض صورتوں میں

دفعہ ۱۰۔ (۱) جو رقم مالک اراضی کو کسی مالک شکمی یا ٹھیکہ دار سے دفعہ ۸ کے بموجب قابل وصول ہو یا کسی شریک سے دفعہ ۹ کے بموجب قابل وصول ہو وہ بذریعہ نالش اس طرح وصول کیجا سکتی ہے جیسا کہ اس ایکٹ میں آگے حکم ہے۔

(۲) اُن صورتوں میں جنمیں ایکٹ مالگذاری اراضی ممالک متحدہ نمبر ۳ سنہ ۱۹۰۱ء کی دفعہ ۱۸۵ یا دفعہ ۱۴۲ کے حکم ایسی بقایائے لگان کے وصول کرنے سے متعلق ہوں جو اُس مالک شکمی یا ٹھیکہ دار سے قابل وصول ہو یا ایسی رقم کے وصول کرنے سے متعلق ہوں جو بابت ایسی مالگذاری کے ادا کیگئی ہو جو اُس شریک سے قابل وصول

ہو۔ زمیندار کو اختیار ہوگا کہ بجائے نالش کرنیکے اُس رقم کو اُس طریقہ سے جس کی اجازت احکام مذکور میں ہو اسطرح وصول کریگا کہ گویا وہ رقم بقایائے لگان کی تھی یا بابت مالگذاری کے ادا کی گئی تہی یعنی جیسے کہ صورت ہو۔

محصولات کے خلاف قانون زبردستی وصول کرنیکی بابت معاوضہ۔

دفعہ ۱۱-(۱) جس حالت میں کہ کوئی رقم اس طرح پر کہ وہ بابت کسی ایسے محصول مختص المقام کے جو حسب دفعہ ۳ عائد کیا گیا قابل وصول ہو اُس قسم کسی شخص سے زبردستی وصول کیجائے جس سے اُس محصول کا قابل وصول ہونا دفعہ ۷ یا دفعہ ۸ میں قرار دیاگیا ہو تو۔

(الف) اگر رقم مذکور اُن دو دفعات میں سے جو اخیر میں بیان ہوئیں کسی کے بموجب قابل وصول نہ تھی اوس رقم کا کل روپیہ۔ اور

(ب) اگر وہ رقم خواہ وہ حسب منشاء مدہ بالا قابل وصول تہی یا نہ تھی جبر یا فریب سے حاصل کیگئی ہو تو اُس قدر معاوضہ جو کہ روپیہ سے زیادہ نہو اور جس کی ڈگری کرنا عدالت مناسب سمجھے۔ شخص مذکور اُس شخص سے وصول کر سکتا ہے جس نے وہ رقم زبردستی لی ہو۔

(۲) دفعہ تحتی (۱) کے بموجب معاوضہ دلائے جانے سے کسی ایسی سزا پر کچھ اثر نہ پہونچیگا جسکا کہ وہ شخص جسنے وہ رقم زبردستی وصول کی ہو مجموعہ تعزیرات ہند ایکٹ نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء کے بموجب مستوجب ہو۔

نالشیں محصولات کی نسبت۔

دفعہ ۱۲- جو نالشیں واسطے وصول کرنے رقوم کے بابت کسی محصول مختص المقام کے ہوں اور جو نالشیں بابت خلاف قانون زبردستی لینے کسی محصول کے ہوں وہ اسطرح داخل کیجائینگی اور اُن کی سماعت اور تجویز اسطرح ہوگی کہ گویا وہ۔

(۱) درصورت اون محصولات مختص المقام کے جو ملک آگرہ میں ہوں۔ اُس قسم کی نالشیں ہیں جو ایکٹ قبضہ اراضی ملک آگرہ نمبر ۲ سنہ ۱۹۰۱ء کی دفعہ ۱۵۹ یا دفعہ ۱۶۰ یا دفعہ ۲۰۱ اور دفعہ ۲۳۶ یا دفعہ ۲۳۰ میں جیسی کہ صورت ہو۔ مد نظر رکھی گئی ہیں۔ اور

(۲) درصورت اُن محصولات مختص المقام کے جو ملک اودھ میں ہیں۔ اُس قسم کی نالشیں ہیں جو ایکٹ لگان ملک اودھ نمبر ۲۲ سنہ ۱۸۸۶ء کی دفعہ ۱۰۸ کے فقرہ (۲) اور فقرہ (۹) مد تحتی (الف) اور فقرہ ۱۲ و ۱۶ میں مد نظر رکھیگئی ہیں۔

اور علاقہ اختیار اور میعاد سماعت اور ضابطہ کارروائی کے متعلق کل امور کا انتظام جہاں تک ہوسکے فرداً فرداً ایکٹ ہائے مذکور کے باب ہائے ۱۲ لغایت ۱۴۔ اور باب ہائے ۹ لغایت ۱۰ کے مطابق ہوگا۔

اپیل

دفعہ ۱۳-(۱) جو شخص کسی ایسے حکم سے ناراض ہو جس سے یہ ظاہر ہوتا ہو کہ وہ اس ایکٹ کے بموجب کسی محصول مختص المقام کی تشخیص کے متعلق کسی امر کی نسبت صادر کیا گیا ہے اُس کو اختیار

ہوگا کہ اُس حکم کی تاریخ سے ساٹھ دن کی میعاد کے اندر اُس حکم کی ناراضی سے صاحب کمشنر کے حضور میں اپیل کرے اور صاحب کمشنر کا فیصلہ قطعی اور ناطق ہوگا۔

(۲) باوجود کسی امر مجوزہ دفعہ تحتی (۱) میں درج ہو بورڈ مال کو اختیار ہوگا کہ خود اپنی تحریک سے یا کسی ایسے شخص کی درخواست پر جس کا اوپر ذکر ہوا کسی ایسی کارروائی کی مسل طلب کرے جس میں اوس قسم کا حکم صادر ہوا ہو جسکا ذکر دفعہ تحتی (۱) میں ہے اور اوس حکم کے متعلق ایسا حکم صادر کرے جو انصاف اور حالات مقدمہ کے لحاظ سے مناسب ہو۔

(۳) ایکٹ میعاد سماعت مجریہ ہند ۱۹۰۸ء کے وہ احکام جو اپیل پیش کرنے کی میعاد کا حساب کرنے میں وقت کے نکال ڈالنے کی نسبت ہیں ایسی اپیلوں سے متعلق ہونگے جو اس دفعہ کے بموجب ہوں۔

عدالتہائے دیوانی کی سماعت کی ممانعت

دفعہ ۱۴۔ کوئی نالش عدالت دیوانی میں بغرض تنسیخ یا ترمیم کسی ایسے محصول کی تشخیص کے جو اس ایکٹ کے بموجب عاید کیا گیا ہو دایر نہ ہو سکیگی۔

باب (۴)

احکام بطور تتمہ

ضمنی اختیارات لوکل گورنمنٹ کے

دفعہ ۱۵۔ لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ کے

(الف) کسی محال یا کسی قسم کے محالات کو اُس محصول مختص المقام کے کل یا کسی جزو کی تشخیص یا ادا کرنے سے مستثنے کرے جو اُسکی بابت قابل ادا ہو۔ اور

(ب) یہ مقرر کرے کہ جو محصول اس ایکٹ کے بموجب عاید کیا جائے وہ کن قسطوں میں اور کن وقتوں پر واجب الادا ہوگا اور اُس کو کون تشخیص اور تحصیل کرے گا۔ اور

(ج) اُس محصول مختص المقام کی تشخیص کی نظر ثانی کا حکم دے جو دفعہ ۳ کے فقرہ (الف) کے بموجب عاید کیا جائے۔ اور

(د) ایسی نظر ثانی کی غرض سے نئی پیمائش کیئے جانے کا حکم دے۔ اور

(ہ) اس ایکٹ کی غرضوں کے انجام دینے کے لیئے قاعدے بنائے۔

ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۸۷۳ء کی دفعہ ۱۷ کی ترمیم۔

دفعہ ۱۶۔ ایکٹ ممالک شمالی ہند نمبر ۱۸ سنہ ۱۸۷۳ء کی دفعہ ۱۷ کے فقرات (الف) و (ب) بتعلق ممالک متحدہ کے اس طرح سمجھے جائیں گے کہ گویا انکی جگہ نیچے لکھا ہوا فقرہ قایم کیا گیا یعنے۔

(الف۔ب) اُس ملک میں جو بوقت موجودہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک متحدہ آگرہ و اودھ کی حکومت میں ہو یہ محصولات اور آمدنی ٹھیکہ اور زرمعاوضہ اور جرمانے لوکل گورنمنٹ کے نام جمع کئے جائینگے اور اول اون کل خرچوں کے پورا کرنے میں لگائے جائینگے جو اُس ملک میں اس ایکٹ کا عملدرآمد کرنے میں ہوں اور پھر اوس طور پر جس کی لوکل گورنمنٹ ہدایت کرے کسی ایسے ضلع کے سرمایہ ضلع میں مدد دینے میں لگائے جائینگے جس ضلع کے اندر یا جس کی سرحد پر کوئی معبر (گھاٹ) واقع ہو۔

مالکان شکمی اور مستقل ٹھیکہ داروں کا پولیس چوکی کے قایم رکھنے کی ذمہ داری سے بری کیا جانا۔

دفعہ ۱۷۔ اس ایکٹ کے شروع ہونے کے وقت سے کوئی مالک شکمی یا مستقل ٹھیکہ دار پولیس چوکی کے قایم رکھنے کی بابت کسی رقم کے ادا کرنے کا ذمہ وار نہ ہوگا باوجود کسی امر کے جو کسی عدالت کی ڈگری میں درج ہو جس کی رو سے اُسپر کوئی عام یا خاص ذمہ داری پولیس چوکی کے قایم رکھنے کی نسبت عائد کیگئی ہو۔

بعض جایز کرنے کاموں کے جو کئے گئے بعض دفعات کے اثر کا زمانہ گذشتہ سے بھی متعلق ہونا

دفعہ ۱۸۔ جس حد تک کہ کسی ایسے کام کو جایز کرنے کی ضرورت ہو جو منجانب لوکل گورنمنٹ یا کسی عہدہ دار گورنمنٹ کے ایکٹ محصولات مختص المقام و محصول پولیس چوکی نمبر ۲ سنہ ۱۹۰۶ء کے بموجب کیا گیا ہو یا جس کا بموجب ایکٹ مذکور کیا جانا ظاہر ہوتا ہو اس ایکٹ کی دفعہ ۳۔ اور فقرہ (الف) دفعہ ۱۵ کا اثر اس طور پر سمجھا جائیگا کہ گویا وہ ایکٹ مذکور کے شروع ہونے کی تاریخ سے نافذ ہیں۔

منسوخ کیا جانا ایکٹ کونسل ممالک متحدہ نمبر ۲ سنہ ۱۹۰۶ء کا۔

دفعہ ۱۹۔ ایکٹ محصولات مختص المقام و محصول پولیس چوکی نمبر ۲ سنہ ۱۹۰۶ء اس تحریک کی رو سے منسوخ کیا گیا۔

ڈبلیو کے پورٹر

سکرٹری لیجسلیٹو کونسل ممالک متحدہ۔

تمام شد